

366



آیات نمبر 79 تا 88 میں قارون کا واقعہ جسے اللہ نے بے پناہ دولت سے نوازا تھا، اس کا اللہ
کے سامنے غرور و تکبر اور عذابِ الٰہی میں گرفتار ہونے کا واقعہ۔ رسول اللہ ﷺ کو صبر کی
تلقین اور تسلی کہ اللہ ہی نے قرآن نازل کیا ہے اور وہی ہر مشکل وقت میں مدد کرے گا

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ پھر ایک دن قارون پوری شان و شوکت کے
ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ
لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ تو جو لوگ دنیا کی زندگی
کے طالب تھے کہنے لگے کہ کاش! ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے،
بے شک قارون بہت ہی خوش نصیب ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ اور جن لوگوں کو صحیح علم
و فہم عطا کیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ صد افسوس تم پر! ان چیزوں کے مقابلہ میں اللہ کا وہ
اجر و ثواب کہیں بہتر ہے جو اس کی بارگاہ سے اس شخص کو ملتا ہے جو ایمان لائے اور
نیک عمل کرتا رہے وَلَا يُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ اور یہ مرتبہ تو صرف صبر
کرنے والوں ہی کو ملتا ہے فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ
فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ آخر کار ہم
نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر کوئی جماعت نہ تھی جو اسے اللہ
کے عذاب سے بچانے میں اس کی مدد کرتی اور نہ ہی وہ خود اپنے آپ کو عذاب سے بچا
سکا وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ يَقۡدِرُ ۚ اور اب وہی لوگ جو صرف ایک دن
پہلے قارون جیسا بننے کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے کہ افسوس! ہم بھول گئے تھے کہ یہ
اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس
کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے ہر دو حالتوں کا مقصد انسان کا مختلف انداز سے امتحان
ہے لَوۡ لَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ اور اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ
فرمایا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا وَيۡكَاَنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾
افسوس ہم بھول گئے کہ ناشکر گزار لوگ فلاح نہیں پایا کرتے قارون کو اللہ نے بے حد و
حساب دولت عطا کی تھی لیکن بجائے اس کے کہ وہ ایک انتہائی شکر گزار اور اطاعت گزار بندہ بنتا
اور اپنا مال آخرت کا گھر حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتا، وہ انتہائی متکبر شخص بن گیا
رکوع [۸] تِلۡكَ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِى
الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَ الۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۸۳﴾ [ارشاد باری تعالی] وہ آخرت
کا گھر تو ہم صرف ان ہی لوگوں کے لئے بناتے ہیں جو نہ دنیا میں تکبر کرتے ہیں اور نہ
فساد پھیلانا چاہتے ہیں اور بالآخر اچھا انجام تو پرہیز گار لوگوں ہی کا ہو گا مَنۡ جَآءَ
بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ
عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ جو شخص نیکی لے کر حاضر ہو گا اس
کے لیے اس سے بہتر صلہ ہو گا اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو برے کام کرنے
والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے عمل وہ کیا کرتے تھے اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ

الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى وَ مَنۡ هُوَ
فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۸۵﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ)! بلاشبہ جس ہستی نے آپ پر قرآن کی ذمہ
داری ڈالی ہے وہی آپ کو بہترین انجام تک بھی پہنچائے گا، آپ ان کافروں سے کہہ
دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی گمراہی
میں مبتلا ہے وَ مَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ يُّلۡقٰۤى اِلَيۡكَ الۡكِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ
رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾ آپ کو تو یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ
کتاب نازل کی جائے گی لیکن یہ محض آپ کے رب کی مہربانی سے نازل ہوئی ہے پس
آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ بنیں وَ لَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ اِذۡ
اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ وَ ادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ وَ لَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۷﴾ اور جب
اللہ کے احکام نازل ہو چکیں تو اس کے بعد ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ آپ کو ان احکام کی
تعمیل و تبلیغ سے روک دیں، آپ انہیں اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں اور آپ ہرگز
مشرکوں میں شامل نہ ہوں وَ لَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ اور نہ کبھی اللہ کے
ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکاریں لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا
وَجۡهَهٗ ؕ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے
والی ہے لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾ ہر جگہ اس ہی کی فرمانروائی ہے اور
اس ہی کی طرف تم سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے رکوع [۹]